نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے مون سون میں ترشاوہ باغات کے تحفظ کے لئے حکمت عملی جاری کردی

لاہور:23 جولائی 2021( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق باغبان موسم برسات کے مضر اثرات سے پودوں کو بچانے کیلئے نکاسی آب کا فوری بندوبست کریں کیونکہ پانی 24 تا36 گھنٹے تک کھڑا رہے تو پودوں کی جڑیں گلنے کی وجہ سے اُن کے سوکھنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے لہذا ایسی کسی بھی صورتحال میں پیٹر پمپ سے فوری نکاسی کا اہتمام کریں۔باغبان جہاں تک ممکن ہو کہ باغات کے تمام کھالوں کو صاف ستھرا رکھیں تا کہ ان کھالوں سے پانی کو بڑے کھالوں کی طرف تیزی سے موڑا جا سکے۔جہاں سیم نالے قریب وہاں باغبان اپنی مدد آپ کے تحت بارشوں میں وقفہ آنے پر مناسب صفائی اور کھدرائی کرلیں ورنہ پانی کی سطح مزید بلند ہو کر سیم جیسی کیفیت پیدا کردے گی اور پانی کی سطح بلند ہونے پر پودوں کی جڑیں گل سڑ جائیں گی۔جن علاقوں میں معمول سے زیادہ بارشیں ہوں اور باغات میں زیادہ دیر پانی کھڑا رہا ہو وہاں مزید پانی لگانے سے گریز کریں تاوقتیکہ بارش کا تمام پانی خشک ہو جائے اور وتر آنے پر ایک کلوگرام نائٹروفاس کھاد فی پودا ضرور ڈالیں۔موسم برسات میں نمی کے باعث بعض بیماریاں تیزی سے پھیلتی ہیں جن میں سٹرس کنکر،سٹرس سکیب،سٹرس میلانوز وغیرہ شامل ہیں۔ان بیماریوں کے تدارک کیلئے محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورہ سے زرعی زہروں کا سپرے کریں۔بارشوں کے موسم میں کیڑے مثلاً سٹرس لیف مائنر،سٹرس کاٹی کشن سکیل اور ریڈ سکیل وغیرہ حملہ آور ہوتے ہیں اس لئے باغبان حضرات بیماریوں اور کیڑوں کے تدارک کیلئے کاپر آکسی کلورائیڈ 2.5 کلوگرام+امیڈاکلوپرڈ (کنفیڈار) 1 ملی لیٹر فی لیٹر پانی کے حساب سے باغات میں سپرے کریں۔دوسرا سپرے 15 تا 20 دن کے وقفے سے ٹاپسن ایم بحساب 2 گرام + نو اسٹار بحساب 1.5 سی سی فی لیٹر پانی سے دوہرائیں۔ترجمان محکمہ زراعت نے مزید کہا کہ باغبان بارشوں میں وقفہ آنے پر بورڈو مکسچر (1 کلوگرام چونا+ایک کلوگرام نیلا تھوتھا) 100 لیٹر پانی کے حساب سے سپرے کریں۔

☆☆☆☆